© rasailojaraid.com

ما اسحاق بھٹی

ایک حدیث

عن سلمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ان ربکم حی کریم یستحی من عبدہ اذا رفع یدیہ الیہ ان یردھما صفرا۔ (ترمذی، ابوداؤد، بیہقی فی الدعوات الکبیر)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: [اللہ تعالیٰ کو شرم کی صفت بہت ہی محبوب ہے] وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، بڑا ہی کریم ہے۔ اس کو اپنے بندے سے شرم آتی ہے کہ جب وہ اس کے سامنے اپنی حاجت کے لیے دونوں ہاتھ اٹھاتے تو وہ ان کو خالی لوٹائے۔

حیا وہ صفت ہے، جس کا درجہ اخلاقی اعتبار سے انتہائی بلند ہے۔ ایک حدیث میں فرمایا گیا ہے کہ: الحیاء شعبۃ من الایمان۔ یعنی حیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔ انسان جس قدر شرم و حیا کی صفت سے بہرہ ور ہوگا اسی قدر اللہ کے نزدیک اس کا رتبہ بلند ہوگا۔ صفتِ حیا کی اہمیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ اس کی نسبت قدوسیوں اور خود عالمِ قدس کی طرف بھی آگئی ہے۔ جس صفت سے خود اللہ تعالیٰ موصوف ہے، اس کی بلندی اور پاکیزگی کا شمار کیوں کر ہو سکتا ہے۔

اس حدیث میں پہلی بات یہ فرمائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ زندہ و قائم رہنے والا ہے۔ مطلب یہ کہ جو کچھ مانگنا ہو، اللہ سے مانگو اور اسی کے حضور اپنا دامنِ طلب دراز کرو۔ اللہ کے سوا کوئی دینے والا نہیں۔ دنیا کی ہر شے کو فنا کے گھاٹ اترنا ہے۔ لیکن اللہ کی ذاتِ اقدس ہمیشہ رہنے والی ہے۔

دوسری بات یہ ارشاد فرمائی گئی ہے کہ وہ کریم ہے۔ تمام سخاوتیں اس کی ذاتِ بلند و بالا میں جمع ہو گئی ہیں۔ کرم و سخاوت کے سلسلے میں کسی ایسی چیز کا تصور نہیں کیا جا سکتا جو اللہ کے نہ ختم ہونے والے خزانے میں موجود نہ ہو اور وہ انسان کو عطا نہ کرتا ہو۔

تیسری بات یہ ہے کہ وہ اس درجہ صفتِ حیا سے متصف ہے کہ کوئی شخص اگر اس کے حضور اپنے ہاتھ پھیلا دے تو وہ انھیں خالی نہیں واپس کرتا۔

مگر شرط یہ ہے کہ خود انسان بھی طلب و دعا کے وقت ان اوصاف سے متزین ہو جو اللہ کو مطلوب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہیں۔ اس کا ذہن صاف ہو، قلب پاکیزہ ہو، لباس حلال کی کمائی سے بنایا گیا ہو، کھانے پینے کی چیزیں لوٹ مار کی نہ ہوں، بلکہ پاک اور صاف ستھری کمائی سے حاصل کی گئی ہوں۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ انسان نہایت عجز و انکساری اور گڑگڑاہٹ کے ساتھ اللہ سے دعا مانگتا ہے مگر وہ قبول نہیں ہوتی، اس لیے کہ:

ملبسہ حرام و ماکلہ حرام و مشربہ حرام۔ (او کما قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

اس کا لباس حرام کے پیسوں کا بنا ہوا ہے۔ اس کے کھانے کی چیزیں ذریعہ حرام سے حاصل کی گئی ہیں اور جو چیزیں وہ پینے کی غرض سے حلق سے نیچے اتارتا ہے۔ وہ حرام و ناجائز آمدنی کی ہیں۔

دعا قبول ہو تو کیوں کر؟ قبولیتِ دعا کے تو تمام آداب اس نے ترک کر دیے ہیں۔

بہرحال اللہ تو فی الواقع کریم اور سخی ہے اور اس سے کوئی مانگے تو نہ دینے میں اسے شرم بھی آتی ہے لیکن مانگنے والے کا بھی تو ان اوصاف و آداب سے بہرہ ور ہونا ضروری ہے، جو اللہ اس میں پیدا کرنا چاہتا ہے۔

انتخابِ حدیث

از مولانا محمد جعفر شاہ پھلواروی

یہ کتاب ان احادیث کا مجموعہ ہے جو زندگی کی اعلیٰ قدروں سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور جن سے معاشرہ کی تشکیلِ جدید میں بہت مدد مل سکتی ہے۔ ہر حدیث کی الگ سرخی قائم کی گئی ہے اور اس کا سلیس ترجمہ بھی درج ہے۔ یہ مجموعہ حدیث کی چودہ کتابوں کا خلاصہ اور بے مثل انتخاب ہے۔

صفحات: ۲۰+ ۲۶۴ قیمت: -/۳۵ روپے

ملنے کا پتا: ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ، لاہور

© rasailojaraid.com